[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-I, dated the 27th May, 2024]

ORDINANCE NO. V OF 2024

AN

ORDINANCE

further to amend the Elections Act, 2017

WHEREAS, it is expedient to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017) in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEAREAS, the National Assembly and the Senate are not in session and the President of the Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance, namely:-

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Elections (Amendment) Ordinance, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 140, Act XXXIII of 2017.**—In the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), in section 140,-

(A) in sub-section (2),-

(i) in clause (a), after the word "is", the words "or has been" shall be inserted;

(ii) in clause (b),-

(a) after the expression "government,", the words "a person who is or has been" shall be inserted; and

(b) after the word "or," the words "a person who is or has been" shall be inserted;

(B) for sub-section (3), the following shall be substituted, namely:-

"(3) In case of appointment of a sitting Judge as the Election Tribunal, the Commission shall consult with the Chief Justice of the High Court concerned.".

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

For the purpose of election to National Assembly, the Senate, the Provincial Assemblies and the local governments, about eight laws were in force prior to the year 2017. All political parties with collective wisdom had deliberated various issues requiring address in respect of elections and with consensus the law was enacted as the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017) repealing the earlier laws. Section 140 of the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017) provided for Constitution of Election Tribunals comprising, in the case of an election to an Assembly or the Senate, a person who is or has been a Judge of a High Court and in the case of an election to a local government, a District and Sessions Judge or an Additional District and Sessions Judge. In the year 2023, through the Elections (Amendment) Act, 2023 (XLIV of 2023), an amendment was made in the said section 140 to make only the serving Judge of a High Court as member of the Election Tribunal in respect of cases of an election to an Assembly or the Senate. But the fact of work load of High Courts in pending litigation was overlooked, which work load in heavy pendency of cases still exists and it is very difficult for the serving Judges of the High Courts to spare required time for swift adjudication of election petitions. As such, it is appropriate to restore the original provision of the said section 140 so as also to make retired Judges of High Courts eligible for appointment as member of the Election Tribunal for hearing of election petitions in respect of election to the National Assembly, the Senate and Provincial Assemblies. Similarly, for consistency it is desirable to make retired District and Sessions Judges and retired Additional District and Sessions Judges eligible for appointment as member of the Election Tribunal for hearing of election petitions in respect of election to a local government.

2. The Bill has been designed to achieve the aforesaid objective.

(SENATOR AZAM NAZEER TARAR)
Federal Minister for Parliamentary Affairs

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول مورخہ 27 مئی، 2024 میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۵ مجریہ ۲۰۲۴ء

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس۔

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور ایسے طریقہ کار میں انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ، قومی اسمبلی اور سینٹ کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہے؛

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے، یعنی:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس انتخابات (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۱۴۰ کی ترمیم:۔** انتخابات ایکٹ ۲۰۱۷ء (۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں، دفعہ ۱۴۰ میں،۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) میں،۔۔

(اول) شق (الف) میں، لفظ "ہو" کے بعد، الفاظ "یا ہو چکا ہو" کو شامل کر دیا جائے گا؛

(دوم) شق (ب) میں،۔۔

(الف) عبارت "حکومت،" کے بعد، الفاظ "کوئی شخص جو ہو یا ہو چکا ہو" کو شامل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) لفظ "یا" کے بعد، الفاظ "کوئی شخص جو ہو یا ہو چکا ہو" کو شامل کر دیا جائے گا؛

(ب) ذیلی دفعہ (۳) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۳) موجودہ جج کی بطور الیکشن ٹریبونل تقرری کی صورت میں، کمیشن متعلقہ عدالت عدالیہ کے چیف جسٹس کے ساتھ مشاورت کرے گا۔"۔

بیان اغراض ووجوہ

سال ۲۰۱۷ء سے قبل قومی اسمبلی، سینیٹ، صوبائی اسمبلیوں اور مقامی حکومتوں کے انتخاب کے حوالے سے قریباً آٹھ قوانین نافذالعمل تھے۔ تمام سیاسی جماعتوں نے اجتماعی تدبر کو بروئے کار لاتے ہوئے انتخابی عمل کے دوران رونما ہونے والے توجہ کے متقاضی مسائل پر غور وخوض کیا اس سے قبل نافذ العمل قوانین کو کالعدم قرار دیا اور اتفاق رائے سے انتخابات ایکٹ ۲۰۱۷ء (ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) نافذ کر دیا گیا۔ انتخابات ایکٹ ۲۰۱۷ (ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) کی دفعہ ۱۴۰ انتخابی ٹریبونلز کی تشکیل کے لئے احکام وضع کرتی ہے۔ سینیٹ یا اسمبلی کے انتخاب کی صورت میں انتخابی ٹریبونل کسی ہائی کورٹ کے موجودہ یا سابق جج پر مشتمل ہوتا ہے اور مقامی حکومت کے انتخاب کے لیے کسی ڈسٹرکٹ اور سیشن جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اور سیشن جج پر مشتمل ہوتا ہے۔ سال ۲۰۲۳ء میں انتخابات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ء (نمبر ۴۴ بابت ۲۰۲۳ء) کے ذریعے مذکورہ دفعہ ۱۴۰ میں ترمیم کی گئی تاکہ سینیٹ یا اسمبلی کے انتخاب کے لیے صرف ہائی کورٹ کے حاضر سروس جج کو انتخابی ٹریبونل کی رکنیت دی جائے۔ مگر زیر التواء مقدمات میں ہائی کورٹس پر کام کے بوجھ کی حقیقت کو نظر انداز کیا گیا، جو کام کا بوجھ بہت زیادہ زیر التواء مقدمات میں ابھی بھی ہے اور ہائی کورٹس کے حاضر سروس ججوں کے لیے بہت زیادہ مشکل ہے کہ وہ انتخابات سے متعلق درخواستوں پر جلد از جلد فیصلہ سنانے کے لیے مطلوبہ وقت نکالیں۔ اس لیے مذکورہ دفعہ ۱۴۰ کی اصل تصریح کو بحال کرنا مناسب ہے تاکہ قومی اسمبلی، سینیٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات سے متعلق درخواستوں کی سماعت کے لیے ہائی کورٹس کے ریٹائرڈ ججوں کو الیکشن ٹریبونل کے رکن کے طور پر تقرری کے اہل بنایا جائے۔ اسی طرح، تسلسل کے لیے ضروری ہے کہ مقامی حکومت کے انتخابات کے حوالے سے درخواستوں کی سماعت کے لیے ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں اور ریٹائرڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں کو الیکشن ٹریبونل کے رکن کے طور پر تقرری کے اہل بنایا جائے۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

(سینیٹر اعظم نذیر تارڑ)
وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور